بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | جمعرات ۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۸ فتح ۱۳۶۲ ہش ۸ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ :- ۷ فتح (دسمبر) - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"پیٹ میں نفخ ہے تاہم عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش اور حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں

"ریویو آف ریلیجنز" ربوہ لندن اور انڈونیشیا سے ۱۱ ہزار کی تعداد میں شائع کر دیا گیا

افریقن ایڈیشن اور فرنچ و سپینش ایڈیشن کی تیاری کا کام بھی شروع ہو گیا

ہر شمارے میں مذاہب عالم پر تبصرہ اور اسلام پر اعتراضات کے جوابات پر مشتمل مضامین شامل ہوا کرینگے

جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے انگریزی ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کے ماہ دسمبر کا شمارہ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے زیر انتظام ربوہ، لندن اور جکارتہ (انڈونیشیا) سے بیک وقت گیارہ ہزار کی تعداد میں شائع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ یاد رہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ جلسہ سالانہ (۱۹۸۲ء) کے موقع پر یہ ہدایت فرمائی تھی کہ اگلا سال ختم ہونے سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو "کہ رسالہ کی اشاعت دس ہزار کی جائے" پورا کیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۳ء میں رسالہ کے اجراء کے موقع پر اس رسالہ کی خریداری کی تحریک کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ

"اگر اس رسالہ کی اعانت کے لئے دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی کا پیدا ہو جائے تو رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا۔ اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد کچھ بہت نہیں۔"

الحمد للہ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ خواہش پوری ہو گئی۔ پاکستان سے یہ شمارہ تین ہزار۔ لندن سے چار ہزار اور جکارتہ انڈونیشیا سے چار ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ہے۔

۱۹۰۳ء سے یہ رسالہ باقاعدگی سے مرکز سلسلہ سے شائع ہوتا رہا ہے۔ درمیان میں کچھ عرصہ کے لئے یہ انگلستان سے بھی شائع ہوتا رہا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں تشنہ روحوں کی روحانی سیرابی کا باعث بنتا رہا ہے۔

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام نئے انتظامات کے ماتحت رسالہ کے ایڈیٹر محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق سابق مشنری انچارج انگلستان و امام مسجد لندن مقرر ہوئے ہیں۔ پاکستانی ایڈیشن کے لئے مینیجر مکرم منور احمد صاحب جاوید اور یورپین ایڈیشن کے لئے مینیجر مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مقرر ہوئے ہیں۔

انڈونیشیا ایڈیشن کے نگران مکرم شافی باتو وا مقرر ہوئے ہیں پاکستان سے شائع ہونے والا شمارہ اس کا ایشیا ایڈیشن ہو گا جبکہ لندن سے شائع ہونے والا یورپین ایڈیشن اور انڈونیشیا سے شائع ہونے والا فار ایسٹ ایڈیشن کہلائے گا۔

دسمبر کا شمارہ قیمتی آفسٹ سفید کاغذ پر شائع کیا گیا ہے ٹائیٹل پر چکنا آئیوری کارڈ لگایا گیا ہے جنوری ۱۹۸۴ء کا شمارہ جلسہ سالانہ پر شائع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

آئندہ کے بارہ میں جو پالیسی طے کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اس کا افریقہ ایڈیشن نائیجیریا سے۔ فرانسیسی ایڈیشن ماریشس سے اور اسپینش ایڈیشن ہسپانیہ سے شائع کیا جائے گا۔ ان ایڈیشنوں کے شائع ہونے کے انتظامات طے کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔

دسمبر کے اس شمارہ میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔ محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ محترم عبدالوہاب آدم صاحب۔ محترم ڈاکٹر ساجد صاحب ایم۔ ڈی اور محترم مصطفیٰ ثابت صاحب کے مضامین کے علاوہ ایک انگریز غیر مسلم مسٹر پیٹر جیمس کا مضمون بھی شامل ہے۔ مستقل عنوانات کے تحت نوٹس اینڈ کمنٹس۔ بک ریویو۔ ایڈیٹر کے نام خطوط اور تفسیر قرآن شامل اشاعت ہیں۔

ہر شمارہ میں تبصرہ مذاہب۔ اور اسلام پر اعتراضات کے جوابات پر مضامین لازماً ہوا کریں گے۔

رسالہ کا چندہ پاکستان میں ۵۰ روپیہ سالانہ مقرر کیا گیا ہے۔ فی پرچہ قیمت ۵ روپیہ ہے۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حسب سابق جماعتہائے احمدیہ مورخہ ۱۲ ربیع الاول مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز اتوار سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے شایان شان طریق پر اجلاس منعقد کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوں

جلسہ کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

● خاکسار کی اہلیہ محترمہ کے آنکھ کے اپریشن کے بعد ایک چھوٹی سی پیچیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ اب صورت حال خاصی بہتر ہے۔ اہلیہ محترمہ ہسپتال سے گھر واپس آ گئی ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فتح محمد خاں۔ نزیل لاہور)

● مکرم ڈاکٹر شفیق الرحمٰن صاحب ڈینٹل سرجن (ابن محترم کرنل ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم ڈینٹل سرجن) سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی گذشتہ دنوں کار کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ ہسپتال میں کئی دنوں تک زیر علاج رہنے کے بعد اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی زندگی پا کر گھر واپس آ گئے ہیں۔ تاہم کمزوری ابھی باقی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حادثہ کے مابعد اثرات سے ہر طرح محفوظ و مصئون رکھے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

محمد شفیع اشرف

ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے طاہر عارف صاحب اسلام آباد کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "اسفندیار عارف" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مولانا چوہدری محمد یار صاحب عارف کا پوتا حضرت چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم کا پڑپوتا

(باقی صفحہ ۳ پر)

● میری بیٹی عزیزہ صادقہ کئی روز سے بیمار ہے۔ صحت یابی کی رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ میری بیٹی کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور ہماری پریشانی دور کرے آمین۔ (ضیاء اللہ کیانی)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ

۸ فتح ۱۳۶۲ ہش

جلسہ سالانہ کی بنیادی اغراض

اور

ان کا لازمی تقاضا

ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ کی بنیاد جن ارفع و اعلیٰ دینی مقاصد کے پیش نظر آج سے اکانوے سال قبل رکھی گئی تھی۔ خلاصۃً" انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہیں:۔

پہلی بنیادی غرض یہ ہے کہ تا افراد جماعت کے معلومات دینی وسیع ہوں۔ ان کا علم اور معرفت ترقی پذیر ہو، وہ یقین کامل سے مالامال ہو کر ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے ہمیشہ سرشار رہیں۔ مراد یہ کہ ان میں ایسی پاک تبدیلی رونما ہو کہ دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑے اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے اور انہیں ایسی حالت انقطاع میسر آجائے کہ جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

دوسری بنیادی غرض یہ ہے کہ تا دنیا بھر میں دین حق کو غالب کرنے کی تدابیر حسنہ سوچی جائیں اور انہیں بروئے کار لانے کے ذرائع پر غور کیا جائے۔

تیسری غرض یہ ہے کہ اس عظیم مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور اجتماعی طور پر دعائیں کر کے تائید و نصرت الٰہی کے حصول کے لئے اپنے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کے حضور گریہ و زاری کی جائے کیونکہ سب کچھ اسی کی دی ہوئی توفیق پر منحصر ہے نہ کہ ہماری اپنی تدبیروں اور کوششوں پر۔

خود جلسۂ سالانہ کی ان ہر سہ اغراض کا بتمام و کمال پورا ہونا خدائی تائید و نصرت کے بغیر ممکن نہ تھا اس لئے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے ان اغراض کی تکمیل کے لئے اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیب انسانوں کے لئے بہت درد و الحاح سے دعائیں کیں اور انہیں یہ تسلی دی کہ

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالےٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔"

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی یہ دعائیں جناب الٰہی میں مقبول ہوئیں چنانچہ اس مبارک و مقدس جلسہ کی ہر سہ بنیادی اغراض گزشتہ اکانوے سال سے بتمام و کمال پوری ہوتی چلی آرہی ہیں۔ اس میں اہم دینی موضوعات پر علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور اور ولولہ انگیز خطابات سے وہ سماں بندھتا ہے کہ ہر دل یہ محسوس کئے بغیر نہیں رہتا کہ علوم و معارف کے دریا بہہ رہے اور روحوں کو سیراب کر رہے ہیں۔ دل یقین کامل سے مالامال اور ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے سرشار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ دلوں پر اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ایسا غلبہ و استیلاء پکڑتی ہے کہ حالت انقطاع میسر ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ بالخصوص دنیا بھر میں دین حق کے غلبہ کی مہم میں نئی کامیابیوں، کامرانیوں، پیشقدمیوں اور خدائی وعدوں کے پورا ہونے کا ذکر سنکر روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح درد و سوز میں ڈوبی ہوئی اجتماعی دعائیں نصرت الٰہی کو جذب کرنے کا موجب بنتی ہیں۔

جلسہ تو ہر سال ہی عظیم الشان برکات لے کر آتا ہے اور اس میں شرکت کرنے والے لاکھوں انسان ان عظیم الشان برکات سے مستفیض بھی ہوتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نئی نسل سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بچوں کو اور اسی طرح جماعت میں نئے شامل ہونے والوں کو بھی جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات سے آگاہ کر کے یہ احساس دلایا جائے کہ وہ بھی اس جوئے شیریں سے جی بھر کر سیراب ہوں ایسا نہ ہو کہ جہاں دوسرے لوگ برکتوں، رحمتوں اور فضلوں سے مالامال ہو کر لدے پھندے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں وہاں اپنی لاعلمی اور نادانی سے ان نوجوانوں کی واپسی اس حال میں ہو کہ وہ تہی دامن اور خالی ہاتھ ہوں۔ وہ حسرت ناک محرومی سے اسی صورت میں بچ سکتے ہیں کہ وہ اس مقدس ملتی جلسہ سالانہ کو میلہ کا رنگ نہ دیں۔ بازاروں میں گھوم کر اپنا وقت ضائع نہ کریں یا رہائش گاہوں میں مجلسیں لگا کر تضیع اوقات کے مرتکب نہ ہوں بلکہ جلسہ کے تمام اجلاسوں میں ہمہ وقت موجود رہ کر علماء سلسلہ کی تقاریر اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پُر معارف ارشادات کو پوری توجہ اور انہماک سے سنیں اور انہیں ذہن نشین کرنے کے ساتھ ساتھ دل میں جگہ دیں اور بقیہ اوقات کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور وہ کچھ پائیں جو ان کے دوسرے لاکھوں بھائی پاتے ہیں۔ ادھر اُدھر گھوم کر اپنے وقت کو ضائع کرنے والے اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض نہیں ہو سکتے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا ہے:۔

"سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سنو کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سستی، غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے، ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۲ء)

جماعت احمدیہ کا (۹۱) واں سالانہ جلسہ

احباب کی خدمت میں دعاؤں اور مشوروں کیلئے خاص گذارش

جیسا کہ احباب "الفضل" میں شائع شدہ اعلانات سے جان چکے ہیں کہ حسب منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا اکانوے (۹۱) واں جلسہ سالانہ سابقہ روایات کے مطابق مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر بروز سوموار، منگل، بدھ مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ابتدائی انتظامات ہو چکے ہیں اور مزید کے لئے کارروائی ہو رہی ہے۔ میں جملہ احباب کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلسہ کے انتظامات کی بحسن و خوبی تکمیل اور کامیابی کے لئے خاص دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں۔ نیز یہ گزارش بھی کرتا ہوں کہ اگر ان انتظامات کو بہتر اور زیادہ مفید بنانے کے لئے کوئی خاص تجویز ان کے ذہن میں ہو تو اس سے بھی نظارت ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ نظارت اپنے حالات کے مطابق حتی الامکان ایسی تجاویز کو ملحوظ رکھے گی۔ (انشاء اللہ تعالےٰ)

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

نمازوں میں باقاعدگی اور التزام

حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوتیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۵۴)

(شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط اوّل)

کھانے پینے کے متعلق حضرت سرورِ کائنات کے پُرحکمت ارشادات اور بےمثال آداب

حفظانِ صحت اور اخلاقِ عامہ کے وہ اصول و قواعد جنہیں میڈیکل سائنس نے آج صدیوں بعد معلوم کیا

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری
سابق مبلغ احمدیت
مغربی افریقہ و جزائر فجی

پروردگارِ عالم نے حضرت سرورِ کائنات رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں اور بے شمار علوم اور حکمت و عرفان کی باتیں سکھائیں جو حضور زندگی بھر اپنی امت کو سکھاتے رہے وہاں حفظانِ صحت و اخلاق عامہ کے اصول اور قواعد سے بھی حضور نے بنی نوع انسان کو نہایت احتیاط اور تفصیل سے روشناس کرایا ہے۔ انسان کی پیدائش سے بہت پہلے سے اس کے والدین کو ایسے امور کی طرف توجہ دلائی اور ہدایات دی گئی ہیں جو انسان کی صحت اخلاق اور روحانیت پر اسکی آئندہ زندگی میں اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ان ہدایات اور آداب کا یہاں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔ جو حضور نے اپنی امت کے لوگوں کو کھانے اور پینے کے بارے میں دی ہیں۔

مہمانوں اور غریبوں کو کھانا کھلانا کارِ ثواب

۱۔ مہمان نوازی اور غریبوں اور مسافروں کو کھانا کھلانے کے سلسلہ میں ایک انصاری صحابی رضؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے۔ تو آپ اونٹنی پر سوار تھے۔ لوگ پروانہ وار شمع نبوت پر نثار ہو رہے تھے۔ ہر شخص دیدار نبوی کا شائق تھا۔ میں نے حضور کا چہرہ انور دیکھا اور دیکھتے ہی کہا۔ خدا کی قسم یہ چہرہ جھوٹے انسان کا نہیں ہو سکتا۔ اسی وقت آپ کی زبان مبارک سے میں نے یہ بار بار الفاظ مبارک سنے جو مجھے اب تک یاد ہیں۔ ایھا الناس اطعموا الطعام وافشوا السلام وصلوا الارحام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنۃ بسلام (اے لوگو دوسروں کو کھانا کھلاؤ اور کھلے طور پر ہر ایک کو سلام کرو یا سلامتی پھیلاؤ آپس میں صلہ رحمی کرو اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم نماز پڑھو اگر ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ابن عساکر

۲۔ خوراک کے متعلق اللہ تعالےٰ نے اپنے پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کی پیدائش سے بھی پہلے والدین کو قرآن کریم کی سورۃ لقمان اور سورۃ احقاف میں ہدایت فرمائی ہے کہ بچہ کی پیدائش کے بعد اس کی خوراک اور پرورش کا پورا پورا خیال رکھا جائے اور خصوصاً اس کی والدہ کو بتایا کہ بچہ کے حالات اور ضروریت کے مطابق حمل اور دودھ پلانے کا عرصہ دو سال سے اڑھائی سال تک بھی لمبا ہو سکتا ہے۔ اتنی مدت تک والدہ اپنے دودھ سے اس کی پرورش کرے اس کے بعد دودھ چھڑا کر کھانے پینے کی دوسری مناسب غذاؤں کا اسے عادی بنایا جا سکتا ہے۔ گو یا پیدائش کے بعد بچہ کے لیے بہترین غذا ماں کا اپنا دودھ ہے۔ گو جدید سائنس اس پر آج زور دے رہی ہے۔ لیکن قرآن کریم اس حقیقت کا چودہ سو سالوں سے اعلان کر رہا ہے۔

۳۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بلکہ کوئی بھی چیز کھانے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل دعا ضرور ہی طور پر پڑھنے کی ہدایت فرمائی ہے۔

بسم اللہ وعلیٰ برکۃ اللہ

اللہ تعالےٰ کے نام سے کھانا کھاتا ہوں اور اس کی برکت کا امیدوار ہوں اگر کوئی شخص کھانے کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے۔ تو اس صورت میں مندرجہ ذیل الفاظ میں تلافی کرنے کا ارشاد حضور نے فرمایا ہے۔ بسم اللہ اولہ وآخرہ یعنی اب میں اس کام یا کھانے کی ابتداء اور انتہا دونوں موقعوں پر اللہ تعالےٰ کا نام لیتا ہوں۔

بن بلائے اور بلا اجازت دعوت میں شرکت سے منع فرمایا

۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب کو ارشاد تھا کہ کوئی شخص از خود بن بلائے کسی کھانے کی دعوت میں شریک نہ ہو اور اگر کوئی مہمان اپنے ساتھ اپنے کسی دوست یا عزیز کو مطلوبہ دعوت پر لے جانا چاہے تو اخلاق و مروت کا تقاضا ہے کہ میزبان کی اجازت کے بغیر ایسے شخص کو دعوت میں اپنے ساتھ شریک نہ کرے تاکہ میزبان کے لیے مشکلات پیدا نہ ہوں اس بارے میں حضرت ابن مسعود انصاری ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری شخص ابو شعیب رضؓ کا ایک غلام تھا۔ جو قصائی کا پیشہ کرتا تھا۔ اس کو اس نے حکم دیا کہ وہ پانچ (۵) آدمیوں کے لیے کھانا تیار کرے تاکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چار آدمیوں سمیت دعوت کی جا سکے۔

چنانچہ اس نے حضورؐ کو چار آدمیوں سمیت دعوت طعام دی لیکن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم چار آدمیوں سمیت اس کے ہاں دعوت پر چلے تو راستے میں باتیں کرتے ہوئے ایک اور شخص بھی حضور سے مل گیا۔ تاہم جب حضور اپنے میزبان کے گھر کے دروازے پر پہنچے تو حضور نے اس سے کہا تم نے ہم پانچ آدمیوں کو دعوت پر بلایا تھا۔ لیکن اتفاقاً یہ چھٹا شخص بھی چلتے چلتے ہمارے ساتھ آگیا ہے۔ اب بتاؤ کہ اسے بھی اندر آنے اور دعوت میں شریک ہونے کی اجازت ہے یا نہیں۔ اگر نہیں تو وہ واپس چلا جائے گا۔ اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اجازت ہے۔

چنانچہ آپ اس کے ساتھ اندر گئے اور سب دعوت میں شریک ہوئے۔ (ابو داؤد و ترمذی) اس قسم کی دعوتوں میں شرکت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل دعا پڑھنے کا ارشاد فرمایا اور اکثر خود بھی اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔ اللھم بارک لھم فیما رزقتھم واغفر لھم وارحمھم کہ اے اللہ برکت ڈال ان کے لیے اس میں جو تو نے عطا نہیں کیا ہے۔ اور بخش دے ان کو اور ان پر رحم فرما۔ (ابو داؤد)

ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ حضور امیر و غریب ہر ایک کی دعوت یکساں طور پر قبول فرماتے اور دعوت کے موقعہ پر اپنے لیے کوئی بلند یا اعلےٰ جگہ پسند نہ فرماتے تھے۔

(بقیہ)

بقیہ:۔ اخبار احمدیہ

اور لرل (ریسائڈ) محمد صدیق صاحب یاجوج لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ تو مولود کو صالح خادم دین اور لائق بنائے آمین۔

● مکرم محمود احمد الہ دین (نبیرہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دینؓ) کراچی شیزان انٹرنیشنل کئی ماہ سے دل اور انتڑیوں کی خرابی میں مبتلا ہیں ۲۴/۱۱/۸۳ کی رات کو بغرض اپریشن ہارٹ بائی پاس امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ تمام بزرگوں اور بھائی بہنوں سے ان کی صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ان کے ضعیف والدین انڈیا میں ہیں۔

(شیخ محمود الحسن لاہور چھاؤنی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ

قسط آخر

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء

• (مرتبہ مکرمہ ثریا خانم صاحبہ بنت محترم رانا منیر احمد صاحب ربوہ) •

۱۰ بجکر ۴۵ منٹ پر آپ کی تقریر کے بعد محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے "مسلمانوں کے زوال کا باعث منافقین تھے" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر خلفاء راشدین کے زمانہ میں منافقین کی ریشہ دوانیوں کا ذکر کیا اور بیان کیا یہ وہ گروہ ہے جو اندر ہی اندر مخالفتیں کر کے اسلام کی طاقت کو کھوکھلا اور کمزور کرنا چاہتا ہے۔ بعد ازاں آپ نے سپین کی مثال پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بنو امیہ کے دور کے بعد وہ سپین جو شان و شوکت کا گہوارہ تھا منافقین کی شرارتوں کی وجہ سے ہی تنزل کا شکار ہوا۔ آخر میں جماعت احمدیہ کے لئے جو خلافت راشدہ کی یاد تازہ کر رہی ہے، دعا کی تلقین کرتے ہوئے بیان کیا کہ خدا تعالیٰ جماعت کو وہ بصیرت عطا فرمائے جو منافقین کی ریشہ دوانیوں کو سمجھ سکے۔ ۱۰ بجکر ۵۵ منٹ پر آپ نے اپنے کہے ہوئے اشعار تحت اللفظ سنائے۔

گیارہ بجکر ۱۰ منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ امۃ الکریم مفتی صاحبہ نے کی۔ محترمہ امۃ الکافی صاحبہ نے حضرت مسیح موعودؑ کا شیریں کلام خوش الحانی سے سنایا۔ بعد ازاں تعلیم منصوبہ کی نویں تقریب میں پوزیشن حاصل کرنے والی دو طالبات کو تمغہ جات اور تفسیر صغیر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرحمت فرمائے۔

روبینہ تنویر صاحبہ ایم۔ اے اردو بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی میں دوم پوزیشن حاصل کرنے پر تمغہ کی حقدار قرار پائیں۔ حضور کے ارشاد پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے آپکو تمغہ پہنایا۔

حامدہ زریں صاحبہ بنت محمد اشرف ناصر صاحب ایم۔ اے سیاسیات سندھ یونیورسٹی جام شورو میں دوم پوزیشن حاصل کرنے پر تمغہ کی حقدار قرار پائیں۔ حضور کے ارشاد پر محترمہ بیگم صاحبہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپکو تمغہ پہنایا۔

گیارہ بجکر ۲۰ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ منبر پر تشریف لائے اور بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ ۱۲ بجکر ۱۵ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد دعا کے ساتھ تیسرے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

چوتھا اجلاس

چوتھے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ۲ بجکر ۳۵ منٹ پر درس حدیث سے ہوا جو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے دیا۔ آپ نے درس حدیث دیتے ہوئے سب سے پہلے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے ایسے زندہ اور کامل نبی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر ہر زمانہ کے متعلق پیش گوئیاں فرمائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے چار ایسی احادیث مع ترجمہ و جامع تشریح کے بیان فرمائیں جن میں آخری زمانہ کے متعلق پیش گوئیاں تھیں جو پوری شان کے ساتھ پوری ہوئیں۔

پہلی حدیث بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ایک ایسی جماعت ہوگی جن کو صحابہ کے برابر اجر ملے گا۔ وہ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے۔ اور یہ حدیث جماعت احمدیہ کے متعلق پوری شان سے پوری ہو رہی ہے۔ جو دین اسلام کو تمام دنیا میں پھیلانے میں مصروف کار ہے۔ دوسری حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہماری طرح نماز پڑھتا ہے اور خانہ کعبہ کو قبلہ سمجھتا ہے، وہ مسلمان ہے۔ پس جس کے مسلمان ہونے کی ضمانت خدا اور رسول دے وہ مسلمان ہے خواہ کوئی کفر کا فتویٰ لگائے اور یہ خدائی تقدیر ہے کہ صلحاء و اولیاء پر ہر زمانہ میں کفر کے فتوے لگائے جاتے رہے۔ تیسری حدیث اَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَمَسْجِدِیْ ھٰذَا اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اسی طرح آخری نبی ہوں جس طرح مسجد نبوی آخری مسجد ہے۔ یعنی آئندہ جو مسجد بنے گی وہ اس مسجد کے تابع ہو کر بنے گی اور جو نبی آئے گا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور تابع ہو کر آئے گا۔ چوتھی حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت پر بنی اسرائیل کے مشابہ ایک زمانہ آئے گا اس وقت اُمت ۷۳ فرقوں میں بٹے گی اور ایک فرقہ کے سوا سب آگ میں ہونگے۔ آج جماعت احمدیہ کے سوا کسی کو یہ فضیلت حاصل نہیں کہ خدا اور اس کے رسول کی طرف بلا رہی ہے۔

آخر میں آپ نے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ دعوت الی اللہ اور تبلیغ قربانیوں کی متقاضی ہے۔ وہی قربانیاں دینی ہوں گی اور اس طریق پر تبلیغ کا کام کرنا ہوگا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا۔

۴ بجکر ۱۰ منٹ پر درس کے بعد بقیہ کارروائی کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو امۃ النور ساجدہ نے کی ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر معیار دوم کا فائنل تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ جس میں سیمی فائنل کی دس منتخب مقررات نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض:

محترمہ صاحبزادی امۃ الواسع ندرت صاحبہ ربوہ

محترمہ صاحبزادی امۃ الکافی صاحبہ ربوہ

محترمہ نصرت رحمٰن صاحبہ کوئٹہ نے سرانجام دیئے۔

منصفات کے فیصلہ کے مطابق

نصرت جہاں نبیلہ ربوہ — اوّل
لبنیٰ صائمہ اسلام آباد — دوم
شمیم رفاقت کراچی قیادت ۱ — سوم
طلعت مجید شاہ تاج شوگر ملز — چہارم

پانچ بجکر ۱۰ منٹ پر تقریری مقابلہ کے بعد محترمہ ادیبہ خانم صاحبہ نے "سیرت و سوانح حضرت ام سلمیٰؓ" کے موضوع پر تقریر کی اور آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

پانچ بجکر ۲۰ منٹ پر محترمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ نے "مثالی معاشرہ کے قیام کے لئے رسومات کا ترک کرنا ضروری ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ ساڑھے پانچ بجے محترمہ امۃ الحئی فضیلت صاحبہ نے "سیرت و سوانح حضرت فاطمۃ الزہراؓ" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آپکی سیرت طیبہ کے پہلو اجاگر کئے۔

اس دوران بیت بازی کا سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال کی گیلری میں ہوا۔ جس میں ۲۴ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ جس میں دس لڑکیوں کو منتخب کیا گیا۔

۵ بجکر ۴۵ منٹ پر مکرم سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے ایسی روایات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ کی جھلکیاں پیش کیں جن کی راوی وہ مستورات تھیں جنہوں نے بچشم خود حضرت مسیح موعودؑ کو دیکھا اور آپ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں میں سے ماننے والوں کی خبر گیری، بچوں کی دلجوئی، صدمات و تکلیف میں صبر کا مظاہرہ، خادموں سے احسان کو مختلف واقعات کے ذریعہ اجاگر فرمایا۔

۶ بجکر ۵ منٹ پر آپ کی تقریر کے بعد فائنل انگریزی تقریری مقابلہ شروع ہوا جس میں سیمی فائنل کی دس منتخب مقررات نے حصہ لیا

منصفات کے فرائض

محترمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ ربوہ
محترمہ امۃ المجیب صاحبہ ملتان
محترمہ امۃ الرشید احمد صاحبہ لندن نے انجام دیئے۔

فیصلہ کے مطابق

زوبینہ عمیر قیادت ۱ کراچی۔ اوّل
بشریٰ رفیق صاحبہ ربوہ۔ دوم
امۃ الحئی فضیلت ربوہ۔ سوم
فریحہ رحمان لاہور — چہارم

رہیں۔

سات بجے چوتھے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

پانچواں اجلاس

(بوقت شب)

ٹھیک آٹھ بجے پانچویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے کی۔ محترمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے دعا کے ساتھ شوریٰ کی کارروائی کا آغاز فرمایا۔ بعد ازاں جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ نے گذشتہ سال کی شوریٰ کے فیصلوں پر عملدرآمد کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد ایجنڈا کی تجاویز زیر بحث لائی گئیں۔ آخر میں تمام شعبہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنات میں سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے سندات تقسیم فرمائیں۔ ساڑھے دس بجے پانچواں اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

چھٹا اجلاس

(مورخہ ۲۳ اکتوبر بروز اتوار)

۸ بجکر ۵ منٹ پر چھٹے اجلاس کی کارروائی کا اجلاس محترمہ نجم النساء صاحبہ کی تلاوت سے ہوا۔ امۃ الودود صاحبہ نے درعدن سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا کلام پڑھ کر سنایا۔ ساڑھے آٹھ بجے خاکسار ثریا خانم نے "انگلستان میں احمدیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ ساڑھے آٹھ بجے مسز ڈاکٹر خیر البشر صاحبہ نے "متوازن غذا اور ورزش صحت کو قائم رکھنے کے لئے بہت ضروری ہے" کے موضوع کے تحت بہنوں کو حفظان صحت کے اصولوں، خوراک اور غذا کا صحیح استعمال اور ورزش کے اصولوں سے روشناس کروایا۔

۸ بجکر ۵۵ منٹ پر حفظ قرآن کا فائنل مقابلہ لجنہ ہال کی گیلری میں ہوا جس میں ۵۰ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض

محترمہ نجم النساء صاحبہ ربوہ
" صفیہ صدیقہ صاحبہ ربوہ
" امۃ الہادی صاحبہ کراچی نے انجام دیئے۔

منصفات کے فیصلہ کے مطابق نتائج یہ رہے۔

امۃ الرشید تالپور حیدر آباد — اوّل
حمامۃ البشریٰ دارالبرکات ربوہ — "
مبارکہ شاہین ربوہ — دوم
عفت یٰسین لاہور — "
شاہدہ قدسیہ ربوہ — سوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امۃ الرشید کراچی قیادت ۳ "
بشریٰ " " ۴ "
عذرا پروین " " ۷ "

محترمہ سمیعہ انجم صاحبہ کی نظم کے بعد ۹ بجکر ۵ منٹ پر محترمہ شمیم فضل صاحبہ نے "سوانح مکرمہ مسعودہ بیگم" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں محترمہ صفیہ عزیز صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ نے برطانیہ، کینیڈا، انڈونیشیا اور گیمبیا کی لجنات کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ سوا نو بجے مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ نے "سوانح مکرمہ سارہ درد صاحبہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ ساڑھے نو بجے محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ کتب کا تعارف" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے اسلامی اصول کی فلاسفی، ست بچن۔ نور القرآن اور منن الرحمن کا تعارف کرواتے ہوئے کتاب کی غرض و غایت اور مضامین پر روشنی ڈالی۔

خالدہ اشرف کی نظم کے بعد محترمہ امۃ النور صاحبہ نے "اسلام میں عورت کا مقام" کے موضوع پر تقریر کی۔ دس بجکر ۵ منٹ پر حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بیگم حضرت خلیفۃ الثالثؒ نے "نئی نسل کی پردہ سے گریز کی وجوہات" کے موضوع پر تقریر کی اور فرمایا کہ پردہ قرآنی احکام میں سے ایک واضح اور اہم حکم ہے۔ جسے تلقین کرنے اور حکم کے باوجود صحیح طریق پر اختیار نہیں کیا جاتا۔ اس کی وجوہات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ لڑکی کی زندگی میں تین مواقع ایسے آتے ہیں جن میں بے پردگی کا رجحان پیدا ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ پہلا مرحلہ ۱۲-۱۳ سال کی عمر کا ہوتا ہے جس میں لڑکی والدین کے زیر اثر ہوتی ہے۔ اور اس عمر میں اگر پردہ کی صحیح اہمیت بتا کر پردہ نہ کروایا جائے تو اس تربیت کے نتیجہ میں لاشعوری طور پر پردہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض والدین بے جا نرمی کرتے ہیں اور پردہ کی طرف توجہ نہیں دلاتے۔ جو والدین خود پردہ کی طرف توجہ نہ دیں بچیاں کس طرح پردہ کر سکتی ہیں۔

دوسری عمر ۱۶-۱۷ سال کی ہوتی ہے جبکہ گھر سے باہر کا ماحول اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تیسری بے پردگی کا رجحان شادی کے بعد کی زندگی میں آتا ہے جبکہ عورت، مرد کے طابع ہوتی ہے آنمحترمہ موصوفہ نے ان مردوں پر سخت افسوس اور تشویش کا اظہار فرمایا جو شادی کے بعد عورتوں کو بے پردگی پر مجبور کرتے ہیں۔ آخر میں آپ حضرت مسیح موعودؑ، حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کے ارشادات کی روشنی میں پردہ کی اہمیت بیان کر کے صحیح اسلامی پردہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ساڑھے دس بجے آپ کی تقریر کے بعد فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا جس میں سیمی فائنل کی دس منتخب لڑکیوں نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض

محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ کراچی۔
" صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ راولپنڈی۔
" صفیہ عزیز صاحبہ ربوہ نے انجام دیئے۔

فیصلہ کے مطابق

نفیسہ سید لاہور اول
قانتہ فائزہ ربوہ دوم
نصرت جہاں ربوہ سوم
اور عصمت کمال ربوہ چہارم رہیں۔

قریباً گیارہ بجے بیت بازی کا فائنل مقابلہ شروع ہوا۔ منصفات کے فرائض:۔

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ ربوہ
" مسز قدیر ارشاد صاحبہ ربوہ نے انجام دیئے۔

فیصلہ کے مطابق:۔

نبیلہ مومن کراچی۔ اول
ورثمین۔ ربوہ۔ اول
بشریٰ رشید کراچی۔ دوم
امۃ الرشید کراچی۔ دوم
بشریٰ نسرین چونڈہ۔ سوم
عارفہ نصیر کراچی۔ سوم رہیں۔

باقی چار لڑکیوں کو انعام حوصلہ افزائی دیئے گئے۔

ساڑھے گیارہ بجے مقابلہ ختم ہونے کے بعد مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی لڑکیوں، مرکزی سالانہ امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں، نصرت انڈسٹریل سکول ڈپلومہ اور دینیات کے امتحان میں پوزیشن لینے والی لڑکیوں میں حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ لجنات اور ناصرات کا امتیازی نتیجہ کا اعلان کر کے ٹرافی اور انعامات دیئے گئے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

شہری لجنات:۔
اول۔ ربوہ دوم۔ لاہور
سوم۔ سرگودھا چہارم۔ راولپنڈی
پنجم۔ گوجرانوالہ ششم۔ شیخوپورہ

قصباتی لجنات:۔
اول۔ کوٹ عبدالمالک دوم۔ چوہڑکانہ
سوم۔ شاہ تاج شوگر ملز چہارم۔ کھاریاں

دیہاتی لجنات:۔
اول۔ احمد نگر دوم مبارک آباد فارم
سوم۔ سعد اللہ پور

امتیازی نتیجہ ناصرات الاحمدیہ

شہری ناصرات:۔
اول۔ ربوہ دوم۔ لاہور
سوم۔ قیادت ۳ کراچی
چہارم۔ راولپنڈی

قصباتی ناصرات:۔
اول۔ کوٹ عبدالمالک
دوم۔ شاہ تاج شوگر ملز۔
سوم۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ۔
چہارم۔ ٹیکسلا۔

سوا بارہ بجے سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے بہنوں سے اختتامی خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اجتماعات کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اجتماع کا مقصد کوئی جشن یا میلہ منانا نہیں بلکہ غلبۂ اسلام کی تیاری کی جدوجہد کے لئے لائحہ عمل تیار کر کے ان پر عمل کروانا ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے اہم ذمہ داری بچیوں کی تربیت ہے۔ جب وہ اجتماع پر آئیں تو یہاں سے کچھ سیکھ کر جائیں۔ اور ان کی صحیح تربیت کے نتیجہ میں آئندہ جماعت میں تربیت یافتہ خواتین پیدا ہوں گی۔

قرآن کریم پر عمل کرنے کی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ غلبۂ اسلام کی مہم قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی سر ہو سکتی ہے۔ بعد ازاں اخلاقی تعلیمات میں سے سچائی، دیانتداری، صفائی، خوش خلقی پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور غیبت، افواہ تراشی، بدظنی الزام تراشی سے اجتناب کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ صاف ستھرے معاشرہ کی تشکیل کے لئے ان تمام برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا ہوگا جن سے اسلام نے منع کیا ہے۔ آخر میں دعا کی اہمیت بیان کرتے ہوئے خدا تعالےٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۱۲ بجکر ۵۰ منٹ پر دعا کے ساتھ چھٹے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

ساتواں اجلاس

اس اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطاب و دیگر کارروائی مقام اجتماع خدام الاحمدیہ سے سیلے کی گئی۔ اس طرح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پُرمعارف خطاب اور دعا کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کا تیئسواں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مخزنِ تصاویر مرکزیہ کا قیام

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ اور آئندہ نسلوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ازراہ شفقت مخزنِ تصاویر مرکزیہ کے قیام کا فیصلہ فرمایا ہے۔ یہ ادارہ سلسلہ سے متعلق گذشتہ سالوں میں تصاویر کے بکھرے ہوئے خزانوں کو یکجا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اور اسی طرح مستقبل میں بھی تمام ایسی تصاویر کو ساتھ ساتھ ترتیب دیتا رہے گا۔ جو مختلف اوقات۔ مواقع اور جگہوں میں کھینچی جائیں گی۔ لہٰذا تمام ان احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام تصاویر جو ان کے پاس انفرادی طور پر پڑی ہیں۔ وہ ہمارے درخشندہ مستقبل کے قیمتی جواہر پارے ہیں۔ چونکہ سلسلہ کے مرکز کو ان کا علم نہیں لہٰذا آہستہ آہستہ ان کے ضائع ہو جانے کا احتمال ہے حالانکہ آئندہ نسلوں کے لئے یہ تصاویر ایک سنہری تاریخ کی بنیادیں بن سکتی ہیں جن کے حقائق کو مٹایا نہیں جا سکتا۔ بلکہ یہ تصاویر مختلف اوقات کے واقعات کو اُجاگر کرنے کا باعث بنیں گی۔ لہٰذا ایسی تمام تصاویر جو کسی بھی تاریخی اہمیت کی حامل ہوں۔ مع اُن کے نیگیٹوز (NEGATIVES) کے بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا ذاتی طور پر "مخزن تصاویر مرکزیہ" تحریک جدید ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ مخزن ہذا اُن احباب کو باقاعدہ رسید جاری کرے گا۔ اور ان تمام تصاویر کو ملکی سطح پر البموں میں مزین کر کے موزوں وقت پر نمائش کے لئے پیش کرے گا جب آپ تصاویر ارسال فرمائیں تو ہر تصویر کے ساتھ اس کی تفصیل درج فرمائیں اور جو حضرات تصویر میں شامل ہوں ان کے نام بائیں سے دائیں کی جانب تحریر فرمائیں۔

اسی طرح کئی ایسے احباب بھی ہیں۔ جن کے پاس سلسلہ سے متعلق بے شمار سلائیڈز موجود ہیں۔ مگر مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے یہ خزانے بھی ضائع ہو رہے ہیں۔ اُن سے بھی التماس ہے کہ اگر وہ یہ سلائیڈز مخزن ہذا کو تحفۃً پیش کر دیں تو یہ اُن کی بہت بڑی خدمت اور قربانی ہوگی۔

اس اعلان میں ملکی اور غیر ملکی تمام احباب کو یکساں درخواست ہے۔ امید واثق ہے کہ جملہ احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ عالیہ پر لبیک کہتے ہوئے فراخدلی سے ایسی تصاویر اور سلائیڈز مخزن ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب تر آ رہا ہے۔ بہتر ہے باہر سے آنے والے احباب ایسی تصاویر اپنے ساتھ لیتے آویں۔ اور مخزن ہذا میں جمع کروا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مشتاق احمد شائق انچارج مخزن تصاویر مرکزیہ تحریک جدید - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

• - میرے والد مکرم ملک غلام حسین صاحب پنشنر آف گھوگھیاٹ بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۸۳ء حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم ۱۹۴۵ء سے موصی تھے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت مکرم والد صاحب کی نماز جنازہ مسجد مبارک ربوہ میں ظہر کی نماز کے بعد ۳۰/۱۳ کو پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ والد صاحب مرحوم کی بلندئ درجات کی دعا فرمائیں۔

(صوبیدار نذر حسین (ریٹائرڈ) الوقار فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

• - ہماری والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم ساکن چک نمبر ۷۴ جنوبی کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خاں مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء رات ۲ بجے اپنے آقائے حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ موصیہ تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۳۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ بعد تدفین مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ انتہا درجہ کی صابر، مشفق اور ہمدرد تھیں اور شادی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیہ جماعت میں شامل ہوئیں۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹے تین بیٹیاں تین پوتے تین پوتیاں۔ پانچ نواسے۔ آٹھ نواسیاں ایک پڑنواسہ اور ایک پڑنواسی چھوڑی۔

مرحومہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا کرے۔ آمین۔

(چوہدری سلطان محمود)

ہفتہ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

شعبہ تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۳ تا ۹ دسمبر ۱۹۸۳ء ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ جملہ قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ جملہ قائدین مجالس سے ہفتہ تحریک جدید کو کامیاب سطح پر منانے کی مساعی میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھیں۔

(۱) ہر خادم کو مالی جہاد میں شامل کیا جائے۔

(۲) سو فیصد خدام کے وعدہ جات کی فہرستیں ارسال کی جائیں۔

(۳) دفتر اوّل، دوم کے جن مجاہدین کے وعدہ جات ابھی جاری نہیں ہوئے۔ ان کے وعدے جلدی بھجوائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین کرام! فہرست تجنید خدام بابت سال ۸۴-۱۹۸۳ء جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔

۲- **قائدین کرام!** فہرست تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کی طرف ضرور توجہ دیں۔

(۱) خادم کے نام کے ساتھ ولدیت ضرور لکھیں۔

(۲) سن پیدائش کے خانہ میں عمریں درج نہ کریں بلکہ سن پیدائش درج کریں۔

(۳) جو خادم موصی ہیں ان کے وصیت نمبر ضرور درج کریں۔

(۴) قرآن کریم کے خانہ میں ضرور لکھیں ناظرہ جانتے ہیں یا باترجمہ۔ اسی طرح نماز سادہ جانتے ہیں یا باترجمہ۔

(۵) جو خدام دوسری مجلس میں چلے گئے ہیں اُن کا مکمل ایڈریس لکھیں۔

(۶) جن مجالس نے تا حال فہرست تجنید مرکز کو نہیں بھجوائی۔ براہ کرم وہ جلد از جلد جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء سے قبل مرکز میں ضرور بھجوا دیں۔

۳- ۲۱ تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء عشرہ تجنید کا اہتمام کیا جائے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضلع لاہور کے تنہا مجاہدین / مجاہدات وقف جدید دفتر اطفال

کیلئے:

حضور ایدہ اللہ کی دعائے خاص

مندرجہ ذیل بچوں / بچیوں کے نام جنہوں نے وقف جدید میں یکصد / زائد کی ادائیگی کا وعدہ کرنے پر جب حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعائے خاص کے لئے پیش ہوئے تو حضور نے ازراہ شفقت ان بچوں اور ان کے والدین کے لئے دعا کی اور اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرمایا:-

"جزاکم اللہ وجزاھم اللہ احسن الجزاء"

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عزیزم ہمایوں رشید صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب چوہدری۔ اسلامیہ پارک لاہور
" زبیر احمد " " " مبارک احمد " " "
بچگان چوہدری بشیر احمد صاحب درانی انارکلی "
" مکرم نصر اللہ خان صاحب بھاٹی گیٹ "
" " " " بذریعہ اہلیہ صاحبہ "
عزیزم مکرم محمد ذکریا خان صاحب ابن مکرم خالد محمود صاحب "
" " کمال ناصر " " " " "
بچگان مکرم ایم ایس جنجوعہ صاحب چھاؤنی جنوبی ہسپتال "
" " شیخ ظفر محمود " لاہور شہر
" " ہمایوں منیر نواز " "
عزیزم عثمان غنی صاحب ابن مکرم ملک احسان اللہ صاحب "
بچگان مکرم صداقت علی صاحب کینال پارک "
" " چوہدری حسن محمد " گلشن پارک "
عزیزم " انس احمد صاحب ابن مکرم ملک منور احمد صاحب "
بچگان مکرم حبیب احمد صاحب گلشن پارک "
" " عبدالمنعم صاحب از طرف اہلیہ صاحبہ "
" " محمد علی " مصری شاہ "
عزیزہ فائزہ عنبرین صاحبہ بنت مکرم میاں خالد محمود صاحب بھاٹی گیٹ "
عزیزم نعیم غنی صاحب ماڈل ٹاؤن "
عزیزہ فرحت صاحبہ بنت مکرم خواجہ انعام اللہ " نیلا گنبد "
" نصرت جہاں " " " " " "
عزیزم ذی شان طیب صاحب " " "
عزیزہ شمائلہ انعام صاحبہ " " "
عزیزم عرفان اللہ صاحب " " "
" سلیم خالد صاحب ابن مکرم رشید خالد صاحب " " "
بچگان مکرم شیخ اظہار احمد صاحب " " "
عزیزم ناصر احمد، خالد احمد، زینب ملک صاحبہ ماڈل ٹاؤن "
عزیزہ فائزہ مبشرہ صاحبہ بنت مبشر احمد صاحب فیروز پور روڈ "

ایجنٹ حضرات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق اخبار الفضل شائع ہوتا رہے گا تاکہ جو احباب جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکیں انہیں جلسہ کی روئیداد سے اطلاع ہوتی رہے۔ الفضل کے جملہ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ الفضل کی بروقت تقسیم کرتے رہیں جن ایجنٹ صاحبان نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آنا ہو وہ اپنے شہر میں اخبار کی تقسیم کا انتظام کر کے آئیں۔ امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم افضل احمد کا نکاح ہمراہ ناہید اختر بنت چوہدری نذیر احمد صاحب گوٹھ چوہدری نذیر احمد تعلقہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر چوہدری سلطان احمد صاحب گوندل نے مورخہ ۷ اکتوبر ۸۳ء بعد نماز جمعہ پڑھایا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے آمین

(چوہدری شریف احمد گوندل گوٹھ احمدیہ)

تقریب شادی

عزیزہ نفیسہ لطیف بنت مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب ساکن پتوکی ضلع قصور کا نکاح ہمراہ عزیزم مرزا وقار احمد بیگ ولد مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب ساکن چک ۱۶۵ ج.ب ضلع ساہیوال مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۱۷/۱۱/۸۳ کو محترم عبدالرزاق صاحب آف منگلا مربی سلسلہ احمدیہ پتوکی نے پتوکی میں پڑھا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے دن بعد دوپہر مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب نے چک نمبر ۱۶۵ ج.ب ضلع ساہیوال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

عزیزہ نفیسہ لطیف صاحبہ مکرم مرزا دین محمد صاحب مرحوم آف لنگروال کی پڑپوتی ہیں اور عزیزم مرزا وقار احمد بیگ صاحب مکرم مرزا سلطان بیگ صاحب اور محترمہ محمدی بیگم کے پوتے ہیں۔ قارئین الفضل کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا محمد سعید بیگ نائب امیر ضلع قصور)

ضروری اطلاع

الفضل کے جو خریدار جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں وہ اپنا خریداری نمبر ضرور ساتھ لیتے آویں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل کا ٹینٹ جلسہ گاہ کے قریب ہی ہوگا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

-: بازیافتہ بٹوہ :-

دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی سڑک سے ایک عدد مردانہ بٹوہ ملا ہے۔ جن صاحب کا ہو۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ سے نشانی بتا کر حاصل کریں۔

(جاوید اقبال اعجاز بلاک ورکس ریلوے روڈ ربوہ)

سہ ماہی تعلیمی نصاب برائے لجنات

از نومبر، دسمبر اور جنوری ۱۹۸۴ء

پہلا سہ ماہی نصاب شعبہ تعلیم تمام لجنات کو ارسال کیا جا چکا ہے یہ نصاب جنوری ۱۹۸۴ء کے آخر تک تمام ممبرات کو ذہن نشین کروا دیا جائے اور معین رپورٹ دی جائے کہ کتنی بہنوں نے اس نصاب کے تمام حصوں کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے۔ صدر یں اجلاسوں کے دوران سوال کر کے تسلی کر لیا کریں کہ ان کی ہر ممبر یہ نصاب خود بھی سمجھ گئی ہے اور بوقت ضرورت دوسرے کو بھی سمجھا سکتی ہے۔ نصاب جن کو نہ ملا ہو منگوا لیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے ہم زلف مشہود احمد آصف صاحب منڈیکی گورایہ ضلع سیالکوٹ کو مورخہ ۱۸ اکتوبر کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ بچی کی پیدائش عزیزہ فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں بڑے اپریشن کے ذریعہ ہوئی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت امۃ الہادی بشریٰ نام تجویز فرمایا ہے۔

نومولودہ محترم منشی سلطان احمد صاحب آف منڈیکی گورایہ کی پوتی اور محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ سلسلہ احمدیہ کی نواسی ہے۔

احباب کرام سے نومولودہ کے نیک، خادم دین اور صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وسیم احمد چیمہ مبلغ سلسلہ احمدیہ تنزانیہ مشرقی افریقہ)

● خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو ۲۳ نومبر ۸۳ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ نومولودہ کا نام حضور ایدہ اللہ کی ہدایت کے مطابق عطیۃ الحق رکھا گیا ہے۔

یہ بچی ڈاکٹر ایس ایم عبداللہ ناگورا صاحب مرحوم وزیر آباد کی پوتی اور میاں عبدالغنی صاحب درویش مرحوم گوجرانوالہ کی نواسی ہے

احباب سے درخواست ہے کہ اس بچی کے صالحہ ہونے اور میری اہلیہ کی صحت کاملہ کے لئے خصوصی دعا کریں۔ (سعادت عبداللہ ناگورا فارمیسی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ)

● اللہ تعالیٰ نے میری بہن محترمہ زاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد انور صاحب نون کو مورخہ ۶ اکتوبر ۸۳ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "محمد احسن" تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر سے نوازے اور خادم دین بنائے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین۔ (شاہدہ نسرین۔ ادرحمہ سرگودھا)

ربوہ میں الفضل کی اشاعت میں اضافہ

لوکل ایجنٹ صاحب الفضل نے توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں ربوہ کے دو اور محلوں کا دورہ کیا وہ دارالعلوم وسطی اور شرقی کے دورے پر گئے اور ۴۴ نئے خریدار بنائے جزاکم اللہ

ربوہ کے جملہ محلوں کے صدر صاحبان اور دیگر جماعتی عہدیداروں سے درخواست ہے توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (القرآن) علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے (حدیث نبویؐ)

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق تعمیراتی ٹیکنالوجی سکھانے والا اپنی نوعیت کا واحد ادارہ

بیکار مت بیٹھئے۔ کوئی ہنر سیکھئے TEST - O - TECH

ٹیسٹو ٹیک کا مطلب ہے (ٹیسٹ آف ٹیکنیشنز)

کم مدت میں مناسب فیس دے کر دیکھ تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل ہنر سیکھئے

• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر (پلمبر) • بلڈنگ پینٹر • کنسٹرکشن فورمین • سروئیر • ڈرافٹسمین • کوانٹٹی سروئیر • الیکٹریشن • الیکٹریکل سپروائزر • موٹر وائنڈنگ • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ • موٹر ڈرائیونگ

برائے خواتین و حضرات

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ریکروٹنگ ایجنسیوں کیلئے ٹریڈ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں باہر سے آنیوالے طلباء کیلئے مناسب چارجز پر رہائش کا انتظام ہے۔ پراسپیکٹس کیلئے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجئے۔ داخلہ جاری ہے۔

ٹیسٹ - ٹیک
ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر

۸۹۲ - این - پونچھ روڈ - نزد پکی ٹھٹھی
سمن آباد - لاہور - ۴۱۲۸۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عاجزانہ درخواست دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب - ربوہ

خاکسار کی اہلیہ محمودہ بیگم سلمہا کو دس نومبر شام انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا جو بڑھتا چلا گیا۔ کبھی ہلکا افاقہ معلوم ہوتا تھا مگر پھر شدت ہو جاتی تھی۔ یہی کیفیت چلتی رہی اور کھانسی اور جسم میں شدید دردیں شروع ہو گئیں۔ رات کے وقت شدید لرزہ شروع ہو جاتا تھا۔ ایک ہفتہ ہوا تھرمامیٹر لگایا تو بخار ایک سو تین ۱۰۳ء نکلا۔ خون کا ٹیسٹ کروایا تو بہت زیادہ انفکشن نکلی اور قارورہ کے ٹیسٹ میں خون کے ذرات نکلے۔ دو دن بعد سینہ کا ایکسرے کروایا تو دائیں پھیپھڑے میں نیچے ایک ۸۳ء ۸۹ء نکلا انفکشن کی دوا شروع کی مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ لہٰذا پھر دوسری دوا شروع کی۔ بخار ابھی تک 102.2° تک ہو جاتا ہے۔ خون میں بہت کمی ہو گئی ہے اور کمزوری انتہا کی ہو گئی ہے۔ کل کے خون کے ٹیسٹ میں انفکشن پھر پہلے کی طرح بہت زیادہ نکلی۔ ان کی بیماری کا بے حد فکر ہے۔ خاکسار خود بھی بیمار ہے۔ لہٰذا خاکسار تمام بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ محمودہ بیگم سلمہا کی کامل و عاجل شفایابی اور بحالی صحت کے لئے بہت خاص دعائیں کرتے رہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

جلدی امراض
کے علاج کیلئے جلسہ سالانہ کے موقع پر
اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔ حافظ آباد
قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ

ریڈی میڈ سوٹ، سب ڈیزائن
بنوانے اور خریدنے کیلئے
نفیس زری اینڈ ٹیلرز
گولبازار ربوہ میں تشریف لائیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر آنیوالے احباب کو
اھلاً وسھلاً ومرحبا
اللہ تعالیٰ آپ کے لئے یہ سفر نہایت بابرکت بنائے اور جلسہ سالانہ سے استفادہ کرنے کی پوری توفیق بخشے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔
حکیم انوار احمد جان دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ ٹیلیفون ۷۳۹۹۷
۔ اقصیٰ چوک ربوہ - فون ۵۵۸

★ فینسی چوڑیاں ★ آرٹیفشل جیولری
★ ڈیکوریشن پیس ★ بچوں کے کھلونے
★ سامان ڈیکوریشن
اور دیگر تحفہ جات کے لئے
گفٹ سنٹر
باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ

کمزوریٔ نظر کورس
Eyesight Course
PTERYGIUM Course ناخونہ کورس
Eye Ulcer Course پھولا (سفید داغ) کورس
SQUINT Course بھینگا پن کورس
Eales's Disease Course ایلیز ڈیزیز کورس ۳۰۰ روپے
Diplopia Course دو نظری کورس
۵۰ فی کورس بذریعہ ڈاک -/8 روپے زائد
امراض چشم کی تمام ادویات کی تفصیل کے لیے آئیز کیور گائیڈ -/2 کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں
آئیز کیور سنٹرز
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: کیور میو سٹورز اینڈ ڈسپنسنگ سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: بری بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک مغلپورہ
ہر ضلع میں آئیز کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور میو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 606-607

خوشخبری
فون نمبر PP 493
گیس کی دنیا میں انقلاب

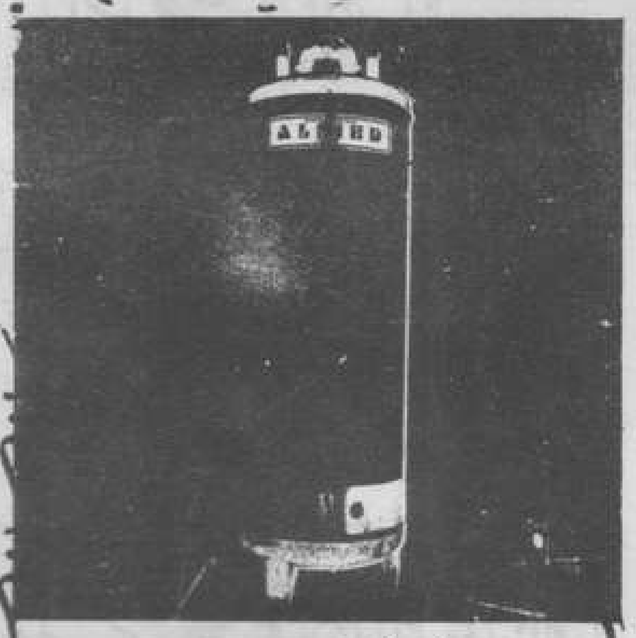

الائیڈ گیزر گیس و بجلی اب چار سالہ گارنٹی اور بعد از فروخت فری سروس کے ساتھ مناسب قیمت پر دستیاب ہیں
بہترین میٹیریل اور خوبصورت بناوٹ آپ کے ذوق کے عین مطابق ہیں
المشتہر: رانا سینٹری ورکس
اقصیٰ روڈ ربوہ

فینسی چوڑیاں۔ بچوں کے کھلونے
کھیلوں کا سامان آرٹیفشل جیولری
ہوزری کیلئے
شاہد شاپنگ سنٹر
افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ
(دکان گلی کے اندر ہے)

مشہور دواخانہ
کی طرف سے
جلسہ سالانہ
کے ایام میں عورتوں کا شعبہ باقاعدہ
مصروفِ عمل ہوگا۔ انشاء اللہ
منیجر مشہور دواخانہ بالمقابل
ایوانِ محمود ربوہ فون ۶۳۸۰

محسن میڈیسن فیصل آباد ربوہ
محسن
ہول سیل کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

شیراز پلائی وڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
اعلیٰ اور معیاری مصنوعات کا مرکز
فیکٹری کے تیار شدہ فلش ڈورز۔ آپ کی ضرورت کے مطابق پلائی وڈ، چپ بورڈ، ہارڈ بورڈ، فارمیکا۔ ہارڈ ویئر کا سامان آہنی الماریاں گملے اور پودے موسم کے مطابق نیز بجلی کے خرچ میں نمایاں بچت کے لیے گارنٹی شدہ ڈمر سوئچ بھی دستیاب ہیں۔
پروپرائیٹرز: بشارت احمد راٹھور ریلوے روڈ ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید و احد علاجگاہ
حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
ھو الشافی
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲